16 جون 2015ء

اسٹیٹ بینک میں صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

بینک دولت پاکستان نے معاشیات اور کاروبار پر رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے لیے کراچی میں 15 اور 16 جون 2015ء کو 'معاشیات، مالی شعبے اور بینکاری کی تفہیم' کے عنوان پر دو روزہ ورکشاپ منعقد کی۔ ورکشاپ کا مقصد صحافیوں کو اہم معاشی تصورات اور اسٹیٹ بینک کے فرائض، جیسے زری پالیسی، بینکاری نگرانی اور ضوابط اور مالی بازاروں کی نگرانی، سے آگاہ کرنا تھا۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے صحافیوں کی بڑی تعداد نے ورکشاپ میں شرکت کی۔

گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے اپنے خطاب میں ورکشاپ کو ملک میں مالی شمولیت کے وسیع تر مقصد کی جانب اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے تیز رفتار سے ملک میں شمولیتی نمو کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ معیشت کے تمام شعبوں کو اس مقصد کے حصول کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ اسلامی بینکاری نظام کے حوالے سے عوام میں فہم کا فقدان اس شعبے کی پائیدار نمو کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

گورنر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے مالی تعلیم کو بڑھا کر کم آمدنی والے طبقات کی مالی بہبود کو بہتر بنانے کے لیے آزمائشی طور پر ایک ملک گیر مالی خواندگی پروگرام کا کامیابی سے آغاز کیا ہے۔ اب اسٹیٹ بینک ایک نیشنل رول آؤٹ آف فنانشل لٹریسی پروگرام (NFLP) پر غور کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کی کوششوں کے ہمراہ ان رائے ساز رہنماؤں کی جانب سے معلومات اور رہنمائی شامل ہونی چاہیے جو عوام کے رویے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ گورنر نے امید ظاہر کی کہ ورکشاپ کے بعد صحافی معاشیات، مالی شعبے اور بینکاری پر بہتر رپورٹنگ کر سکیں گے اور اس نئے علم کو مالی شمولیت کے وسیع تر مقصد کی تکمیل کے لیے استعمال کریں گے۔ انہوں نے صحافیوں کے سوالوں کے جوابات بھی دیے۔

ڈپٹی گورنر (پالیسی) جناب ریاض ریاض الدین نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ اسٹیٹ بینک وقتاً فوقتاً یہ ورکشاپ منعقد کرتا رہا ہے۔ انہوں نے شرکا سے کہا کہ اس ورکشاپ میں آپ کی شرکت اسٹیٹ بینک کے لیے باعث اعزاز ہے کیونکہ آپ ہمارے ساتھ ایک مشترکہ مقصد رکھتے ہیں۔

جناب ریاض الدین نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک کا ایک اہم فریضہ ملک میں زری اور مالی استحکام کو قائم رکھنا ہے تاکہ قومی وسائل کا بھرپور استعمال ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسٹیٹ بینک کے اوّلین مقصد کے تحت ضروری ہے کہ ہم پہلے اس کی معاشیات اور مالیات کو سمجھیں اور پھر اس مقصد کے حصول کے لیے پالیسیاں تشکیل دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان اور دنیا کو معاشی و مالی حالات اور اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں کے ساتھ ان کے تعلق سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں اور ہم یہ مقصد آپ کے ساتھ شراکت سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

ڈائریکٹر کمیونی کیشن اینڈ آؤٹ ریچ آئی ایم سی ورلڈ وائیڈ کے ڈائریکٹر جناب نسیم الرحمٰن نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں مالی صحافت کے بارے میں سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا میں آج کل سنسنی خیز رپورٹنگ کا دور دورہ ہے، لیکن مالی رپورٹنگ کی بنیاد حقائق پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے صحافیوں کی استعداد کاری کے لیے ورکشاپ منعقد کرنے پر اسٹیٹ بینک کی کاوشوں کو سراہا۔

اسٹیٹ بینک کے ترجمان اعلیٰ جناب عابد قمر نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں کہا کہ اسٹیٹ بینک ملک میں مالی رپورٹنگ کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے اور اس ورکشاپ کا انعقاد اسی سمت میں ایک کوشش ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ صحافی معاشیات کے اہم تصورات، جیسے زری پالیسی، بینکاری نگرانی اور ضوابط، کے بارے میں اپنی آگاہی بڑھانے کے لیے مزید کاوشیں کریں گے جس سے ان کی رپورٹنگ بہتر ہوگی۔

دو روزہ ورکشاپ میں متعدد موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ شعبہ بیرونی تعلقات کے ڈائریکٹر اور ترجمان اعلیٰ جناب عابد قمر نے زری پالیسی کے بارے میں بتایا جبکہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جناب محمود الحسن نے حقیقی اور مالیاتی شعبوں پر پریزینٹیشن دی۔ سینئر جوائنٹ ڈائریکٹر محترمہ اسما خالد نے بیرونی شعبے کے بارے میں بتایا۔ جناب محمد جاوید اسماعیل نے بینکاری ضوابط، نگرانی اور نظام ادائیگی پر پریزینٹیشن دی اور ایڈیشنل ڈائریکٹر قاضی شعیب احمد نے ترقیاتی مالیات اور مالی شمولیت کے نکات سمجھائے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر محمد امین خان لودھی نے مالی منڈیوں کا ذکر کیا۔

•••••••